سوال

شیعہ سے نکاح کرنے کا حکم

جواب

لحمد للہ.

ب اللہ سبحانہ وتعالی نے آپ کو ہدایت سے نوازا ہے اور آپ اہل سنت والجماعت کا مسلک اختیار کیے ہوئے تو آپ کے لیے اہل سنت اور شیعہ کے مابین بعد کو جاننا ضروری ہے .

ہ حضرات جن اصولوں میں اہل سنت والجماعت کی مخالفت کرتے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں لیکن چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے :

نیدہ ہے کہ قرآن مجید میں تحریف ہو چکی ہے ، اور وہ اپنے اماموں کو بھی معصوم مانتے ہیں ، اور وہ چند ایک صحابہ کرام کو چھوڑ کر باقی سب صحابہ کو کافر کہتے ہیں ، اور وہ قبروں اور مزاروں کی تعظیم کرتے ہیں اور قبر والے سے دعا مانگتے ہیں ، اور اللہ کو چھوڑ کر اس سے مدد مانگتے ہیں .

ں کے ساتھ یہ بھی اضافہ کر لیں کہ وہ اہل سنت والجماعت سے بہت زیادہ بغض و کینہ اور حسد رکھتے ہیں اور انہیں کافر کہتے ہیں ، اور اگر ان شیعہ سے شادی ہو جائے تو پھر کیا حالت ہوگی ؟

ِ دونوں مذہبوں میں تناقض اور مخالفت کے ہوتے ہوئے وہ کیسے کامیاب ہو سکتا ہے ؟ اور وہ اپنی اولاد کی تربیت کس نہج پر صحیح کر سکتا ہے ؟ کیا وہ اپنی اولاد کو بارہ اماموں کے معصوم ہونے کا سبق دے گا ، یا کہ ان سے غلطی اور بھول چوک ہونے کا درس ؟ اس کے علاوہ اور بہت ساری تناقض اشیاء میں کیا کریگا

ح کے متعلق عرض یہ ہے کہ : اگر وہ عورت یہ سب یا ان میں کچھ اعتقادات رکھتی ہے تو یہ عقد نکاح باطل ہوگا ، اور آپ اس سے نکاح کرنا حلال نہیں ؛ کیونکہ یہ اعتقادات دین کے مخالف ہیں ، اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ۃ(221).

ِمیں سے ہو جو یہ سب یا کچھ اعتقادات نہیں رکھتے ، یا پھر وہ عورت ان کا عقیدہ رکھتی تھی لیکن اس نے اب چھوڑ کر توحید وسنت کی راہ اختیار کر لی ہے تو آپ کے اس سے شادی کرنا جائز ہے ، اور اس غلط ماحول کو چھوڑنے میں اس کا تعاون کرنے پر آپ مشکور ہونگے ، اور اجر وثواب کے مستحق ٹھریں گے .

یخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا رافضہ سے شادی کرنا جائز ہے ؟

یخ الاسلام کا جواب تھا :

رافضی لوگ بدعتی اور گمراہ لوگ ہیں ، کسی بھی مسلمان شخص کو اپنی ولایت میں موجود عورت کا نکاح رافضی سے نہیں کرنا چاہیے .

ور اگر وہ خود رافضی عورت سے شادی کرے تو اس صورت میں اس کا نکاح صحیح ہوگا جب اس عورت سے توبہ کی امید ہو ، وگرنہ اس سے نکاح نہ کرنا ہی افضل ہے ؛ تا کہ وہ اس کی اولاد کو خراب نہ کرے " انتہی

ی(61/32).

نے دیکھا کہ شیخ الاسلام رحمہ اللہ نے رافضی شخص سے شادی کرنے کو منع کیا ہے ؛ کیونکہ خاوند کا اپنی بیوی پر اثر ہوتا ہے ، اور انہوں نے رافضی عورت کے ساتھ ایک شرط سے شادی کرنے کی اجازت دی ہے کہ اگر اس کے توبہ کرنے کی امید ہو.

ر آپ دیکھتے ہیں کہ وہ عورت استقامت اور حق کی طرف گامزن ہے ، اور آپ دیکھتے ہیں کہ جس عقیدہ پر وہ ہے وہ اس سے بغض رکھتی ہے اور جن عقائد وافعال پر اس کے گھر والے ہیں وہ اس کو ترک کرنا چاہتی ہے تو پھر اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں .

چہ آپ کے لیے بہتر اور افضل تو یہی ہے کہ آپ کوئی دین والی عورت تلاش کریں جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

91885